© rasailojaraid.com

اعلانِ حق

اگر قیامت کا آنا حق ہے اور یہ جھوٹ نہیں کہ خدا کا وجود ہے تو مسلمانانِ عالم کے پاس اس وقت کیا جواب ہو گا۔ جب قیامت کے دن پوچھا جائے گا۔ کہ تم کروڑوں کی تعداد میں زندہ و سلامت موجود تھے۔ تمہارے جسموں سے روح کھینچ نہیں لی گئی تھی۔ تمہاری قوتوں کو سلب نہیں کر لیا گیا تھا۔ تمہارے کان بہرے نہ تھے' نہ ہاتھ کٹے ہوئے اور پاؤں لنگڑے۔ پھر تمہیں کیا ہو گیا تھا کہ تمہارے سامنے بھائیوں کی گردنوں پر دشمنوں کی تلواریں چل گئیں۔ وطن سے بے وطن اور گھر سے بے گھر ہو گئے۔ اسلام کی آبادیاں غیروں کے قبضہ و تسلط سے پامال ہو گئیں۔ پر نہ تو تمہارے دلوں میں جنبش ہوئی نہ تمہارے قدموں میں حرکت ہوئی نہ تمہاری آنکھوں نے محبت و ماتم کا ایک آنسو بخشا' اور نہ تمہارے خزانوں پر سے بخل و سرپرستی کے قفل ٹوٹے؟ تم نے چین و آرام کے بستروں پر لیٹ کر بربادی ملت اور پامائی اسلام کا یہ خونیں تماشہ دیکھا اور اس بے درد تماشائی کی طرح بے حس و حرکت تکتے رہتے۔ جو سمندر کے کنارے کھڑے ہو کر ڈوبتے ہوئے جہازوں اور بہتی ہوئی لاشوں کا نظارہ کر رہا ہو۔

(ابوالکلام آزاد)

© rasailojaraid.com